



سوال

(314) قرض کی رقم پر زکوٰۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی پر تقریباً ۲۵۰۰۰ روپے قرض ہے، جب کہ ۲۲۰۰۰ روپے انھوں نے ایک شخص کو قرض دے رکھا ہے تو کیا وہ اپنی دکان میں سے زکوٰۃ ادا کرے گا یا پہلے قرض ادا کرے گا۔ اور یہ یاد رہے کہ دکاندار (جس سے مال خریدتے ہیں) کے ۵۰۰۰ یا ۱۰۰۰۰ روپے اپنے پاس ضرور رکھتے ہیں تاکہ وہ سودا دیتا رہے۔ لیکن اُس ۲۵۰۰۰ روپے کی رقم سے ۶۰۰۰ روپے انھوں نے ایک آدمی کے دینے ہیں جو دکان دار نے صرف اس سے قرض لیا ہے۔ (سائل) (۱۲ مارچ ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ صورت میں دکان کے مال تجارت کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی قرض دوسرے ذرائع سے ادا کرے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 288

محدث فتویٰ